تحفظ ناموس رسالت

الحمد للہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی سید المرسلین وبعد:

پاکستان کے حصول کے وقت جس جذبے نے کروڑوں لوگوں کو اس تحریک کا ہمنوا بنایا اور لاکھوں جانوں کا نذرانہ پیش کیا' اور بے شمار عصمتیں نچھاور کی۔ وہ اس ارض پاک میں اسلامی نظام کے عملی نفاذ کا پاکیزہ جذبہ ہی تھا' اور حصول پاکستان کے بعد لوگ اس بات کے متمنی تھے کہ جلد از جلد اسلام کا عادلانہ مساویانہ نظام نافذ کیا جائے۔ لیکن بدقسمتی سے انگریز جاتے ہوئے ہمیں ایسے لوگوں کو سپرد کرگیا۔ جو شاہ سے بڑھ کر اس کے وفادار تھے اور اپنے آقاؤں کی خوشنودی کے لئے بڑھ چڑھ کر اسلام دشمنی کا مظاہرہ کرتے رہے۔ یہود ونصاریٰ کے یہ ایجنٹ جن کی تعلیم اور تربیت ہی ان کے کاشانوں پر ہوئی۔ اور غلامانہ ذہنیت لیکر پاکستان میں وارد ہوئے۔ وہ کب چاہتے تھے کہ یہاں اسلامی معاشرہ قائم ہو۔

بدقسمتی سے یہ ملک جو حاصل ہی اس لئے کیا گیا تھا کہ یہاں اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے نظام کو نافذ کیا جائے گا اور اللہ کے رسول کے طور طریقوں کو اپنا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی عظمتوں کا بول بالا ہوگا آپ اور آپ کے صحابہ کرام اور ازواج مطہرات کی عصمتوں اور ناموس کے تحفظ کے لئے مسلمانان پاکستان کو ایک بار پھر وہی تحریک چلانی پڑ رہی ہے اور اسی جذبے کا اظہار کرنا پڑ رہا ہے جو حصول پاکستان کے وقت کیا گیا تھا۔ اور ملک بھر میں احتجاجی مظاہرے اور جلسے منعقد ہو رہے ہیں احتجاجاً پورے ملک میں کاروبار بند کیا گیا۔ آخر یہ نوبت کیونکر پیدا ہوئی اور اسلامی ریاست میں تحفظ ناموس رسالت پر احتجاج کی کیوں ضرورت پیدا ہوئی؟

پاکستان میں بسنے والے کروڑوں مسلمانوں سے تو اس کی امید نہیں کہ وہ شان رسالت میں کسی قسم کی گستاخی کریں۔ گنہگار سے گنہگار مسلمان بھی اس بات کو برداشت نہیں کرے گا۔ کہ اس کی موجودگی میں کوئی گستاخی کرسکے۔ البتہ اسلام دشمن عناصر

مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو مجروح کرنے کے لئے نام نہاد مسلمانوں سے یہ کام لیتے ہیں یا پھر خود نصاریٰ اور یہود یہ کام سرانجام دیتے ہیں اور خاتم النبین حضرت محمدؐ کی شان میں گستاخانہ کلمات کا اظہار کرتے ہیں۔ یہ بات قرآن وحدیث کی نصوص سے ثابت ہے کہ آپ ﷺ کی شان میں گستاخی کرنے والا شخص سزائے موت کا مستحق ہے۔ آپ ﷺ کی موجودگی میں صحابہ کرامؓ نے ایسے یہودیوں کو جہنم واصل کیا۔ اور صدیوں سے یہ قانون چلا آرہا ہے۔ جس پر پوری امت کا اجماع ہے اور کسی کو اختلاف کی جرات نہیں ہوئی۔

اب جبکہ پاکستان میں بعض معلونین نے یہ گستاخی کی اور عدالت نے انہیں سزائے موت کا حکم دیا۔ تو موجودہ امریکہ نواز حکومت نہ صرف انہیں ہائی کورٹ کے نام نہاد ججوں کے ذریعے زندگی کا پروانہ دیا۔ بلکہ پورے اعزاز کے ساتھ جرمن روانہ کر دیا گیا۔ اس پر بس نہیں بلکہ اپنے آقاؤں کی ہدایات پر تحفظ ناموس رسالت کے قانون میں ترمیم کی جا رہی ہے اور سزائے موت کو ختم کیا جا رہا ہے اور یہود و نصاریٰ کو خوش کرنے کے لئے موجودہ حکومت کے وزراء ہرزہ سرائی بھی کر رہے ہیں۔ چونکہ اس حساس مسئلے کو پورے پاکستان میں علماء کرام نے اٹھایا اور لوگوں کو بیدار کیا ہے لہٰذا ان کے خلاف بیہودہ گوئی اور لاف زنی کی جارہی ہے۔

چاہئے تو یہ تھا کہ پاکستان کے صدر دوٹوک الفاظ میں اس بات کا اعلان کرتے کہ اس ایکٹ کے اندر ہرگز ہرگز ترمیم نہیں ہوگی۔ اور وفاقی وزراء جو بظاہر مسلمان ہیں اس کی مکمل تائید کرتے لیکن مقام افسوس ہے کہ نہ تو صدر مملکت کو ایسی توفیق ہوئی اور وزراء تو توہین رسالت ایکٹ کے خلاف بیان بازی کو اپنا فرض منصبی سمجھتے ہیں اور ملازمت پکی کرنے کے لئے ایک دوسرے سے بڑھ کر بیان بازی کرتے ہیں جن میں سرفہرست ڈاکٹر شیر افگن ہیں جو اپنا خبث باطن علماء کرام کے خلاف بیان دیکر اگل رہے ہیں انہیں یہ نہیں بھولنا چاہئے کہ انہیں یہ شرف صرف اس لئے ملا ہے کہ وہ مسلمان ہیں اور مسلمان کا یہ شیوہ نہیں کہ وہ حضرت محمد ﷺ کے خلاف کسی تحریک کا ساتھ دے اقتدار کے نشے میں وہ یہ بھول گئے ہیں کہ ان کی ہرزہ سرائی اور تحفظ ناموس رسالت کی مخالفت کرنے سے وہ خود اس قانون کی

زد میں آسکتے ہیں اور انہیں دانشمندی کا مظاہرہ کرنا چاہئے۔ صحیح اور حق بات کرنی چاہئے اپنے مغربی آقاؤں کی خوشنودی کے لئے اللہ تعالیٰ کے غضب کو دعوت نہیں دینی چاہئے۔ نہ جانے یہ کیسے مسلمان ہیں جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ سے زیادہ مغربی آقاؤں کو خوش کرنا چاہتے ہیں جن کے سہارے یہ اقتدار میں آئے ہیں۔

آخر میں ہماری علماء کرام سے بھی چند گزارشات ہیں کہ ملی یکجہتی کونسل کی شکل میں جو اتحاد معرض وجود میں آیا ہے اس کے دائرہ کار کو وسعت دیں۔ فرقہ واریت کے خاتمے، تحفظ ناموس رسالت کے ساتھ ساتھ پاکستان میں نفاذ اسلام کو بھی اپنی جدوجہد میں شامل کریں۔ کیونکہ ناموس رسالت کا اصل مقصد تب ہی حاصل ہوگا۔ جب ہم آپ کے لائے ہوئے نظام حیاۃ کو عملی شکل دیں گے۔ اسلام کی مکمل تنفیذ سے یہ مسائل از خود ختم ہوجائیں گے۔ پاکستان کے تمام مسلمان کتاب وسنت پر متفق ہیں۔ کتاب وسنت کے نفاذ سے تمام اختلافات از خود ختم ہوجائیں گے۔

ہمیں امید ہے کہ علماء کرام ان معروضات پر ہمدردی سے غور فرمائیں گے اور کسی کا آلہ کار بننے کی بجائے پورے خلوص کے ساتھ اپنا کام جاری رکھیں گے اور اہل اقتدار کو بھی متنبہ کرتے ہیں کہ وہ تحفظ ناموس رسالت ﷺ ایکٹ میں ترمیم یا تبدیلی کا پروگرام فوراً منسوخ کریں اور مسلمانوں کی دل ازاری کا سبب نہ بنیں۔

حضرت مولانا عبدالواحد مرحوم مدرس جامعہ سلفیہ کا سانحہ ارتحال:

موت ایک اٹل حقیقت ہے اور ہر شخص نے اس کا مزہ چکھنا ہے لیکن بعض اموات انتہائی کرب اور دکھ پہنچا جاتی ہیں۔ جس کا احساس مدتوں قائم رہتا ہے جامعہ سلفیہ کے فاضل استاذ جناب مولانا حافظ عبدالواحد صاحب فاضل مدینہ یونیورسٹی کی المناک موت بھی ان میں سے ایک ہے جو مورخہ ۱۲ ذی الحجہ بروز جمعۃ اللہ تعالیٰ کو پیارے ہوگئے۔ "انا للہ وانا الیہ راجعون" آپ عرصہ تین سال سے جامعہ میں تدریسی فرائض سرانجام دے رہے تھے طلبہ کے ساتھ آپ کا بہت ہی قریبی تعلق تھا اور طلبہ بھی آپ سے بہت مانوس